حسنِ اخلاق

کی برکتیں

18 - January-2018

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں، کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُود شریف کی فضیلت

نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جس نے مجھ پر دس (10) مرتبہ صُبْح اور دس (10) مرتبہ شام دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قِیامت کے دن میری شَفاعت مِلے گی۔ (مَجْمَعُ الزَّوائِد، کتاب الاذکار، باب ما یقول اذا اَصبح واذا اَمسی، ۱۰/۱۶۳، حدیث: ۱۷۰۲۲)

شَفاعت کرے حَشْر میں جو رضاؔ کی سِوا تیرے کِس کو یہ قُدرَت مِلی ہے

(حدائقِ بخشش، ص۱۸۸)

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطر بَیان سُننے سے پہلے اَچھّی اَچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (معجم کبیر، سهل بن سعد الساعدی... الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچھّی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جِتنی اَچھّی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا، ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا، ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا، ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، ❀ گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا، ❀ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْبِ، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا، ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اچھے اَخلاق کی بَرَکتیں

نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم کو جب یہ خَبَر ملی کہ نَجْد (مَوجودہ رِیاض) کے ایک مَشْہور بَہادُر "دُعْثُور بن حارِث مُحارِبی" نے مدینے پر حَملہ کرنے کے لئے ایک لشکر تیّار کر لیا ہے تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی

عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم چار سو(400) صحابۂ کِرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی فوج لے کر مُقابلے کے لئے رَوانہ ہوگئے۔ دُعْثُور کو جب یہ خَبَر ملی کہ رَسولِ اَکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم ہمارے شہر میں آگئے ہیں تو وہ بھاگ نِکلا اور اپنے لشکر کو لے کر پہاڑوں پر چڑھ گیا مگر اِس کی فوج کا ایک آدمی **"حِبَّان"** گرِفتار ہوگیا اور بارگاہِ رِسالت میں آکر اِسلام لے آیا۔ اِتِّفاق سے اُس دِن زور دار بارِش ہوگئی۔ رَسولِ کَریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم ایک دَرَخْت کے قَرِیب اپنے کپڑے سکھانے لگے۔ پہاڑ کی بُلندی سے غیر مُسْلموں نے دیکھا کہ صحابۂ کِرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن اپنے اپنے کاموں میں مَشْغول ہیں اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم اکیلے ہیں تو اُنہوں نے دُعْثُور کو نبیِّ کَریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم پر حَمْلہ کرنے کے لئے اُبھارا، دُعْثُور یہ جُملَہ "اگر میں محمد (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم) کو قَتْل نہ کر سکا تو اللہ پاک مجھے قَتْل کر دے" کہتے ہوئے تلوار لے کر رَسولِ اَکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کی طرف بڑھا حتّٰی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کے سَر مُبارَک پر تلوار بُلند کر کے بولا: اب مجھ سے آپ کو کون بچائے گا؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرْشاد فرمایا: **"اللہ کَرِیم مجھے تجھ سے بچائے گا"**۔ اِتنا کہنا تھا کہ حضرت جِبْرِیلِ اَمین عَلَیْہِ السَّلَام فوراً زمین پر اُترے اور دُعْثُور کے سینے پر ایسا گھونسہ مارا کہ تلوار اُس کے ہاتھ (Hand) سے چُھوٹ کر گر پڑی۔ رَسُولِ کَرِیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فوراً تلوار اُٹھالی اور فرمایا: **"اب مُجھ سے تجھے کون بچائے گا؟"** دُعْثُور نے کہا: مجھے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم سے کوئی بھی نہیں بچا سکتا! نبیِّ اَکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کو اُس کی بے کسی پر رَحم آگیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے نہ صِرْف اُس کا قُصور مُعاف فرما دیا بلکہ اُس کی تلوار بھی اُسے واپَس لوٹا دی۔ دُعْثُور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کے اَخلاقِ کَرِیمانہ سے اِس قدر مُتاثِّر ہُوا کہ کَلِمہ پڑھ کر اُسی وَقْت مُسلمان ہوگیا اور اپنی قوم میں آکر اِسلام کی دَعْوت دینے لگا۔

(المواھب اللدنیۃ مع شرح الزرقانی، باب غزوۃ غطفان، ۳۷۸/۲-۳۸۱ ملخصاً)

تِرے اَخلاق پر قُرباں تِرے اَوصاف پر واری مُسلماں کیا عَدُو بھی تیرا قائل یا رسولَ الله

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۳۳۷)

شعر کی وَضاحت: یعنی یارَسُولَ الله! میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اچھے اَخلاق اور عُمدہ اَوصاف پر قُربان کہ اپنے تو اپنے، غَیر بھی آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اَخلاقِ حَسَنہ اور اَوصافِ حَمِیدہ سے مُتَاَثِّر تھے۔

سُبْحٰنَ الله عَزَّوَجَلَّ! سُنا آپ نے کہ رَسُولِ کَرِیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاق کتنے اچھے تھے! آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قُدْرَت و اِخْتیار ہونے کے باوُجود اپنی ذات کے لئے کبھی بھی بدْلہ نہ لیتے بلکہ بُرائی کا جواب اچھّائی سے ہی دِیا کرتے تھے حتّٰی کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے خون کے پیاسوں سے بھی اِس قدر نَرْمی کا بَرتاؤ فرماتے کہ وہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حَسِین اَداؤں کے اَسِیر ہو کر رِہ جاتے جیسا کہ بَیان کردہ واقِعے سے ظاہِر ہُوا کہ دُعْثُور کہ جو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جانی دُشمن تھا مگر جب اُس نے نَبِیِّ اَکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دَرگُزر اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاقِ کَرِیمانہ کا شاندار مُظاہرہ دیکھا تو وہ مُتَاَثِّر ہُوئے بغیر نہ رہ سکا اور فوراً کَلِمہ پڑھ کر داخِلِ اِسلام ہو گیا۔ معلوم ہوا! اچّھے اَخلاق دل جیتنے کا زَبردَست مَدَنی نُسْخَہ ہے اور یہ ایسا نُسخَہ ہے جو ہر شخص کے لئے فائدے مَنْد ہے کیونکہ اچّھے اَخلاق میں نہ تو رَقْم خَرْچ ہوتی ہے اور نہ ہی اِس میں کوئی نُقصان ہے۔

بااَخلاق مبلغ کی بَرَکتیں

مُبَلِّغِین کا اچّھے اَخلاق کی دَوْلت سے آراستہ ہونا بہت ضَروری ہے کیونکہ بااَخلاق مُبَلِّغ کی بَرَکت سے مَدَنی کام خُوب پھلْتا پُھولتا ہے، بااَخلاق مُبَلِّغ مَدَنی کام کو دُرُست اَنداز میں کر سکتا ہے، بااَخلاق مُبَلِّغ

مسجِد بھرو تحریک میں نُمایاں کِرْدار ادا کر سَکتا ہے، بااَخلاق مُبَلِّغ کی بَرَکت سے عَلاقے میں مَدَنی کاموں کی دُھومیں مچ جاتی ہیں، بااَخلاق مُبَلِّغ دَعوتِ اسلامی کی نیک نامی کا سَبَب بنْتا ہے، بااَخلاق مُبَلِّغ کی بَرَکت سے ہر طرف مَدَنی قافِلوں کی بَہاریں آجاتی ہیں، بااَخلاق مُبَلِّغ نئے اِسلامی بھائیوں کو بآسانی مَدَنی ماحول سے وابَسْتہ کر سَکتا ہے، بااَخلاق مُبَلِّغ ایک کامیاب ذِمّہ دار کہلاتا ہے، بااَخلاق مُبَلِّغ کو اِنْفِرادی کوشِش میں کسی خاص پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑتا، بااَخلاق مُبَلِّغ کی اِنْفِرادی کوشِش کی بَرَکت سے گناہگاروں کو توبہ کی توفیق اور غیر مُسلموں کو اِسلام کی دَولت نصیب ہو جاتی ہے، بااَخلاق مُبَلِّغ نفرتوں کی دِیوار ختم کرکے **محبتوں کی فضا** قائم کر سکتا ہے، بااَخلاق مُبَلِّغ **بچھڑوں کو مِلا** سکتا ہے، بااَخلاق مُبَلِّغ **رُوٹھوں کو منا** سکتا ہے، بااَخلاق مُبَلِّغ آپس کے فاصلوں کو مِٹا کر **محبت بھرا ماحول** بنا سکتا ہے، اَلْغَرَض اچّھے اَخلاق کثیر فوائد کے حُصول کا ذَرِیْعہ ہے لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم نَرمی اور اچّھے اَخلاق کو اپنے کردار کا حصّہ بنائیں مگر یاد رکھئے! یہ ضروری نہیں کہ ہم کسی سے مسکرا کر ملیں تو وہ بھی خندہ پیشانی سے ہمارا اِستقبال کرے بلکہ ممکن ہے مخاطب ہماری مسکراہٹ (Smile) کو طَنز سمجھ کر غُصّے میں آجائے اور بداَخلاقی سے پیش آئے لہٰذا ایسے موقع پر اللہ پاک کا یہ فرمان پیشِ نظر رکھنا چاہیے چُنانچہ پارہ 24 سورۂ حٰمٓ السَّجْدَۃ کی آیت نمبر 34 میں ہے:

وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّیِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ﴿۳۴﴾

(پ۲۴، حٰمٓ السجدة، آیت: ۳۴)

تَرجَمۂ کنزُالایمان: اور نیکی اور بَدی برابر نہ ہو جائیں گی اے سُننے والے بُرائی کو بھلائی سے ٹال جبھی وہ کہ تجھ میں اور اُس میں دُشمنی تھی ایسا ہو جائے گا جیسا کہ گہرا دوست۔

صدرُ الْاَفاضِل حضرت علامہ مولانا سَیِّد مفتی محمد نعیم الدّین مُراد آبادی رَحمۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ بُرائی کو بھلائی

سے ٹالنے کا طریقہ بتاتے ہوئے اِرشاد فرماتے ہیں: **مثلاً غُصّے کو صَبْر سے، جَہْل** (لاعلمی) **کو حِلْم** (بُردباری) سے، **بدسُلوکی کو عفو** (ودَرگُزر) سے کہ اگر کوئی تیرے ساتھ بُرائی کرے **تُو مُعاف کر۔ اِس خصلت** (عادت) کا نتیجہ یہ ہوگا کہ دُشمن دوستوں کی طرح مَحبّت کرنے لگیں گے۔ (خزائنُ العرفان، ص ۸۸۴)

امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی ہماری تربیت کرتے ہوئے، نصیحت کے مدنی پھول عنایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

تُو نرمی کو اپنانا جھگڑے مٹانا رہے گا سدا خُوشْنُما مَدَنی ماحول

تُو غُصّے جھڑکنے سے بچنا وگرنہ یہ بدنام ہوگا تِرا مَدَنی ماحول

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۶۴۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مسلمان ہوں یا غیر مسلم سبھی اِس حقیقت کو تسلیم کرتے ہیں کہ اِسلام اچھے اَخلاق اور نَرمی کی بدولت پھیلا ہے، آج پوری دنیا میں جو ہمیں اسلام کا حَسِیْن گلشن لہلہاتا نظر آرہا ہے اس میں نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے **اَخلاقِ کریمہ** اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تربیت سے صحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم اَجْمَعِیْن اور اَولیائے کِرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِم اَجْمَعِیْن کے اَخلاق اور نرمی کا بہت بڑا عمل دخل ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آج بھی اچھے اَخلاق کی بَرَکتوں سے بے شمار غیر مسلم اسلام کی دَولت سے سَرفراز ہورہے ہیں جبکہ شرابیوں، سُود خوروں، والِدَین کے نافرمانوں، بدکاروں، فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سُننے کے شیدائیوں، فیشن پرستوں، ایک دوسرے کے خُون کے پیاسوں، مُعاشَرے کے ناسُور سمجھے جانے والوں، بدعقیدہ لوگوں اور طرح طرح کے گُناہوں میں مبتلا رہنے والوں کی زندگیوں میں حقیقی معنٰی میں مَدَنی اِنقلاب بَرپا ہونے کا سِلْسِلہ جاری ہے۔ آیئے! اچھے اَخلاق

کی بَرَکتوں پر مُشْتَمِل ایک اِیمان اَفروز حکایت سُنتے ہیں چنانچہ

شَرابی کی توبہ

حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت سیِّدُنا اِمام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ **"اِحیاءُ الْعُلُوم"** میں نَقْل کرتے ہیں: حضرت سیِّدُنا محمد بن زَکَرِیّا رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک بار میں اِبنِ عائِشہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پاس حاضِر ہوا، آپ نَمازِ مغرِب کے بعد مسجِد سے گھر کی جانِب روانہ ہوئے، راستے میں ایک قُریشی نوجوان نشے میں دُھت نظر آیا، اُس نے ایک عورت کے ساتھ نازیبا حَرَکت کی، عورت چِلّائی، لوگ اُس نوجوان پر ٹُوٹ پڑے، حضرت سَیِّدُنا اِبنِ عائِشہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اُسے پہچانا اور لوگوں سے چُھڑا کر شَفْقَت کے ساتھ سینے سے لگالیا، اپنے گھر لائے اور اُسے سُلادیا۔ جب وہ جاگا تو اُس کا نَشہ اُتر چکا تھا۔ اُسے نشے کے دَوران ہونے والے قِصّے اور پِٹائی کا معلوم ہوا تو مارے شَرم کے رو پڑا اور جانے لگا۔

حضرت سیِّدُنا اِبنِ عائِشہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اُسے نہایت نَرمی کے ساتھ نیکی کی دعوت دی اور اِحساس دِلایا کہ بیٹا! آپ تو قُریشی ہیں، آپ کی خاندانی شرافت مرحبا! یہ تو غور فرمایئے کہ آپ کس عظیم ہستی کی اَولاد ہیں! بیٹا! اللہ پاک سے ڈریئے اور ہمیشہ کے لئے شراب نوشی اور دیگر گناہوں سے تَوبہ کر لیجئے۔ وہ نَوجوان اِس پیار بھری نیکی کی دعوت سے پانی پانی ہو گیا (یعنی بہت شرمندہ ہوا) اور اُس نے رو رو کر تَوبہ کی۔ شراب (Wine) اور دیگر گناہوں کے قریب نہ جانے کا عہد کیا۔ آپ نے شَفْقَت سے اُس کا ماتھا چُوما اور خوب حَوصلہ اَفزائی فرمائی۔ وہ بے حد مُتاَثِّر ہوا، آپ کی صُحبت میں رہنے لگا اور اَحادیثِ مبارَکہ لکھنے پر مامُور ہو گیا۔ (اِحیاءُ العلوم، ۲/ ۲۱۱ ملتقطاً)

آیئے! بارگاہِ رِسالت میں فریاد کرتے ہیں:

نعمتِ اَخلاق کر دیجے عطا یہ کرم یا مُصطَفٰے فرمائیے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۵۱۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے! حضرت سَیِّدُنا ابنِ عائشہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا نیکی کی دعوت دینے کا اَنداز کس قدر شاندار تھا اور آپ راہِ حق سے بُھولے بھٹکے مسلمانوں کی اِصلاح کے مقدّس جذبے سے سَرشار تھے چنانچہ جب آپ نے ایک شَرابی کو لوگوں سے پِٹتا ہوا مُلاحَظہ فرمایا تو اُسے چُھڑوا کر اپنے گھر لائے اور جب اُس کا نَشہ اُترا تو اِنتہائی نَرمی سے نصیحتوں کے مَدنی پُھول ارشاد فرمائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کے میٹھے بول، شفقت بھرے اَنداز اور اچھے اَخلاق نے اُس شرابی کے دل پر اِس قَدَر گہرا اَثر کیا کہ وہ شراب نوشی اور دیگر گناہوں سے تائب ہو کر حضرت سَیِّدُنا ابنِ عائشہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی صُحبت میں رہ کر حدیثِ پاک کی خدمت میں مشغول ہو گیا۔ اگر حضرت سَیِّدُنا ابنِ عائشہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بھی اُس پر ٹُوٹ پڑتے اور اُس کی پٹائی میں شریک ہو جاتے، اُس پر سختی فرماتے یا بداَخلاقی سے پیش آتے تو ذرا سوچئے! کیا اِس کے بعد اُس شخص پر آپ کی اِنْفِرادی کوشِش اور نصیحتوں کا کوئی اَثر ہوتا؟ کیا وہ اپنے گناہوں سے باز آجاتا؟ کیا اُس کی اِصلاح کا سامان ہو پاتا؟ کیا گناہوں سے سچی توبہ کا ذہن بنتا؟ کیا اُس کی زِندگی (Life) میں حقیقی معنٰی میں مَدنی اِنقلاب برپا ہوتا؟۔ یقیناً ہرگز نہیں! تو اگر ہم چاہتے ہیں کہ معاشَرے میں سُنّتوں کی مدنی بہاریں آجائیں، بُرائی کے اڈّے وِیران اور مسجدیں آباد ہو جائیں، مَدنی قافِلوں کی دُھو میں مچ جائیں، مسلمان اللہ کریم اور رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حقیقی فرمانبرداری اِختیار کر کے اِس مَدنی مقصد کو اپنانے والے بن جائیں کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ"** تو ہمیں چاہئے کہ جو مسلمان نمازوں

اور سُنّتوں سے دُور ہیں یا مختلف گناہوں میں مشغول ہیں اُنہیں پیار و مَحبّت، نَرمی و شَفْقت کے جام پِلائیں اوراچھے اَخلاق کے ذَرِیْعے اُنہیں مدنی ماحول سے قریب کرنے کی کوشش کریں۔

اچھے بُرے اخلاق کا نتیجہ

ایک بُزرگ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اچھے اَخلاق اَجْنَبِی کو اپنا بنادیتے ہیں اور بُرے اَخلاق اَپنوں کو اَجْنَبِی بنا دیتے ہیں۔ (دِین و دنیا کی انوکھی باتیں، ص۲۶۸)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کُتبِ اَحادیث اچھے اَخلاق کے فضائل سے مالا مال ہیں۔ آیئے! بطورِ تَرغیب 4 اَحادیثِ مبارَکہ سُنئے اور جُھومئے:

(1) **فرمایا:** تم لوگوں کو اپنے اَموال سے خُوش نہیں کرسکتے، لیکن تمہاری خَنْدہ پیشانی اور خُوش اَخْلاقی اُنہیں خُوش کرسکتی ہے۔ (شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، ۲۵۳/۶، حدیث: ۸۰۵۴)

(2) **فرمایا:** قِیامت کے دن بندۂ مومن کے میزانِ عمل میں اچھے اَخْلاق سے زِیادہ وزنی کوئی عمل نہیں ہو گا۔ (ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجآء فی حسن الخلق، ۴۰۳/۳، حدیث: ۲۰۰۹)

(3) **فرمایا:** ایمان میں زِیادہ کامِل وہ مومنین ہیں، جن کے اَخْلاق زِیادہ اچھے ہوں۔ (ابوداود، کتاب السنۃ، باب الدلیل... الخ، ۲۹۰/۴، حدیث: ۴۶۸۲)

(4) **فرمایا:** میرے نزدیک تم میں سب سے زیادہ پسندیدہ اور قِیامت کے دن مجھ سے قریب تَر وہ لوگ ہوں گے، جن کے اَخْلاق سب سے زیادہ اچھے ہوں گے۔ (ترمذی، کتاب البر و الصلۃ، ماجاء فی معالی الاخلاق، ۴۰۹/۳، حدیث: ۲۰۲۵)

اَخْلاق ہوں اچّھے مِرا کِردار ہو سُتھرا   محبوب کا صَدْقہ تُو مجھے نیک بنا دے

www.dawateislami.net

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۱۱۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! سُنا آپ نے کہ اچھے اَخلاق کی کیسی بَرَکتیں ہیں کہ اچھے اَخلاق سے لوگ خوش ہوتے ہیں، اچھے اَخلاق بروزِ قِیامت میزانِ عمل میں سب سے زیادہ وزنی ہوں گے، اچھے اَخلاق والے کامِل مومن ہیں، اچھے اَخلاق والوں کو بروزِ قِیامت قُربِ مُصطَفٰے نصیب ہو گا۔ اچھے اَخلاق کے اِس قَدَر فضائل وبَرَکات سُن کر اُمّید ہے کہ ہمارا بھی اچھے اَخلاق اپنانے کا ذِہن بنا ہو گا مگر سُوال یہ ہے کہ اچھے اَخلاق سے کیا مُراد ہے؟ تو آیئے سُنتے ہیں کہ اچھے اَخلاق کسے کہتے ہیں؟ چُنانچہ

اچھے اَخلاق کسے کہتے ہیں؟

ایک شخص نے نبیِّ اَکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم سے اچھے اَخلاق کے مُتَعَلِّق سُوال کیا، تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُس کے سامنے یہ آیتِ مُبارَکہ تِلاوت فرمائی:

خُذِ الْعَفْوَ وَ اْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۱۹۹﴾ (پ۹، الاعراف: ۱۹۹)

ترجمۂ کنزالایمان: اے محبوب مُعاف کرنا اِختیار کرو اور بھلائی کا حکم دو اور جاہِلوں سے مُنہ پھیر لو۔

اَمیرُ المؤمنین حضرت سَیِّدُنا مولیٰ مُشکِل کُشا، عَلِیُّ الْمُرتَضٰی، شیرِ خُدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں کہ رَسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: کیا میں اگلوں اور پچھلوں کے بہترین اَخلاق کے مُتَعلِّق تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ میں نے عرض کی، ضرور اِرشاد فرمایئے، نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو تمہیں مَحرُوم کرے تم اُسے عَطا کرو، جو تم پر ظُلم کرے تم اسے مُعاف کر دو اور جو تم سے تَعلُّق

توڑے تم اُس سے تَعَلُّق جوڑو۔[1]

حضرت سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن مُبارَک رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: خُوش مزاجی سے مُلاقات کرنا، خُوب بھلائی کرنا اور کسی کو تکلیف نہ دینا، اچھے اَخْلاق میں سے ہے۔[2]

ہو اَخْلاق اچّھا ہو کِردار سُتھرا مُجھے مُتَّقِی تُو بنا یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۱۰۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اچھے اَخْلاق کی بَرَکتوں میں سے ایک بَرَکت یہ بھی ہے کہ جس کی شَخْصِیَّت اچھے اَخْلاق کی خُوبی سے آراستہ ہوگی وہ اُسی قَدَر تَرَقِّی کی منزِلیں طے کرتا اور خوب فائدے سمیٹتا ہے۔اِس بات کو یُوں سمجھئے کہ بعض دکانداروں کی دُکانوں پر گاہکوں کا بے حد رَش رہتا ہے اور کثیر لوگ اُن کی دُکانوں کا رُخ کرتے اور خریداری کرتے ہیں، اُن کی کامیاب دُکانداری کا ایک راز یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ اپنے گاہکوں سے نہایت اچھے اَخْلاق سے پیش آتے ہیں، اُنہیں چائے، بسکٹ اور ٹھنڈے مشروبات (Cold Drink) وغیرہ پیش کرتے ہیں، گاہک ایک چیز دِکھانے کا مطالَبہ کرے تو وہ 10 چیزیں اُس کے سامنے رکھ دیتے ہیں۔ اَلْغَرَض گاہک (Customer) کے ساتھ اُن کا اَخْلاق اِس قدر اچھا ہوتا ہے کہ وہ خریداری کئے بغیر نہیں جاتا، بالفرض کوئی گاہک دُکان دار کے ساتھ بد سُلوکی بھی کرجائے تو دُکاندار اُسے خندہ پیشانی سے برداشت کرلیتا ہے اور گاہک نہیں ٹُوٹنے دیتا۔ اب ذرا ہم اپنا اِحتساب کریں کہ کیا نئے اسلامی بھائیوں پر اِنْفِرادی کوشش کے دوران ہمارا انداز بھی ایسا میٹھا ہوتا ہے؟ کیا اسلامی بھائیوں سے ملاقات کے وَقْت ہمارے چہرے پر بھی

---

[1] ... شعب الایمان، باب فی صلۃ الارحام، ۶/۲۲۱، حدیث: ۷۹۵۶

[2] ... ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی حسن الخلق، ۳/۴۰۴، حدیث: ۲۰۱۲

www.dawateislami.net

مسکراہٹ ہوتی ہے؟ کیا ہم نیکی کی دعوت دیتے وَقْت کوئی تحفہ مثلاً مکتبۃُ المدینہ کا رِسالہ پیش کرتے ہیں؟ کیا ہمارے اَخلاق سے مُتأثِّر ہو کر بھی آج تک کوئی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوا یا کسی بگڑے ہوئے شخص کو توبہ کی تَوفیق نصیب ہوئی؟ کیا ہم نے کبھی اپنے اُوپر سختی کرنے والوں کی سختی کو خندہ پیشانی سے برداشت کیا یا مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِینٹ کا جواب پتّھر سے دے کر نادانی بھرا سُلوک کیا؟ ہمارے اَخلاق تو اتنے پیارے ہونے چاہئیں کہ دیکھنے والوں کی زبانوں پر بے ساختہ جاری ہو جائے کہ غلامانِ رَسُول کے اَخلاق کا یہ عالَم ہے تو پھر رَسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاق کا عالَم کیا ہو گا۔ یاد رکھئے! اچھے اَخلاق کی بَرَکتیں صِرْف بااَخلاق لوگوں تک ہی مَحدود نہیں رہتیں بلکہ اَولاد کو بھی اِس کے فوائد حاصل ہوتے ہیں، چُنانچہ

والد کے اچھے اَخلاق کی بدولت بیٹی کی رہائی!

رَسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس قَبِیْلَۂ طَیْ ء کے قیدی لائے گئے تو ایک قیدی لڑکی نے کھڑے ہو کر عَرْض کی: اے محمد (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)! اگر آپ بہتر سمجھیں تو مجھے آزاد فرمادیں اور قبائلِ عَرَب کو مجھ پر نہ ہنسائیں کیونکہ میں اپنی قوم کے سردار حاتِم طائی کی بیٹی ہوں اور بے شک میرا باپ (Father) اپنی قوم کی حمایت کرتا، قیدیوں کو آزاد کرتا، بھوکوں کو سیر کرتا، کھانا کھلاتا، سلام کو عام کرتا اور کسی ضرورت مند کو کبھی واپس نہیں لوٹاتا تھا۔ نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرْشاد فرمایا: اے لڑکی! یہ (تو) سچّے اِیمان والوں کی صِفَت (خوبی) ہے۔ اگر تیرا باپ مسلمان ہوتا تو ہم ضرور اُس کے لئے رحمت کی دعا کرتے۔ (پھر اِرْشاد فرمایا:) اِس لڑکی کو آزاد کر دو کیونکہ اِس کا باپ اچھے اَخلاق کو پسند کرتا تھا اور اللہ کریم بھی اچھے اَخلاق کو پسند فرماتا ہے۔ اُس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قُدْرت میں میری جان ہے! جنّت میں صرف اچھے اَخلاق والا ہی داخل ہو گا۔ (نوادر الاصول، الاصل الثانی و التسعون و المائۃ،

۲/۲۷۷، حدیث: ۱۰۰۱ ملتقطاً)

مِرے اَخلاق اچھے ہوں مِرے سب کام اچھے ہوں بنا دو مجھ کو تم پابندِ سُنّت یارسولَ اللہ

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۳۳۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "مدرسۃُ المدینہ بالِغان"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ ربِّ کریم اور رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم کو اچھے اَخلاق کس قدر پسند ہیں کہ حاتِم طائی جو ایک غیر مسلم تھا لیکن اُس کے اچھے اخلاق کی وجہ سے اُس کی بیٹی کو غلامی سے نجات مل گئی۔ ذرا سوچئے کہ اب جو مسلمان اچھے اَخلاق کی دَولت سے مالا مال ہو گا تو اُسے اور اُس کی اَولاد کو اِس کی کیسی کیسی بَرَکتیں نصیب ہوں گی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول ہمیں اچھے اخلاق اپنانے اور اُس پر ہمیشگی اِختیار کرنے کا مدنی ذِہن عطا کرتا ہے، لہٰذا بداَخلاقی سے پیچھا چھڑانے اور اچھے اَخلاق کے زیور سے آراستہ ہونے کے لئے 12 مَدَنی کاموں میں مشغول ہو جائیے۔ 12 مَدَنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مَدَنی کام **"مدرسۃُ المدینہ بالِغان"** میں پڑھنا یا پڑھانا بھی ہے۔

❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے دُرُسْت قرآنِ کریم پڑھنا نصیب ہوتا ہے ❁ مدرسۃُ المدینہ بالِغان نماز، وُضو اور غُسل وغیرہ ضروری اَحکام سیکھنے کا بہترین ذَرِیعہ ہے ❁ مدرسۃُ المدینہ بالِغان میں حاضِری کی بَرَکت سے اچھی صُحبت مُیسّر آتی ہے۔ ❁ مدرسۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے قرآنِ کریم پڑھنے سُننے کی سعادت ملتی ہے ❁ مدرسۃُ المدینہ بالغان کی بَرَکت سے علمِ دین کی دَولت نصیب ہوتی ہے ❁ مدرسۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے مَدَنی انعامات پر عمل کا جذبہ ملتا ہے ❁ مدرسۃُ المدینہ

بالغان کی بَرَکت سے **اچھے اَخلاق** اپنانے کا موقع ملتا ہے ❀ مدرسۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے مسجد میں بیٹھنے کا ثواب میسّر آتا ہے اور مسجد میں بیٹھنا ربِّ کریم کو کس قَدَر پسند ہے اِس کا اَندازہ اِس حدیثِ پاک سے لگایئے چُنانچہ نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جو مسجد سے مَحَبَّت کرتا ہے اللہ پاک اُسے اپنا محبوب بنالیتا ہے۔ (مجمع الزوائد، کتاب الصلوۃ، باب لزوم المساجد، ۱۳۵/۲، رقم: ۲۰۳۱)

آیئے! مدرسۃُ المدینہ بالِغان میں پڑھنے کی بَرَکت پر مُشْتَمِل ایک مَدَنی بہار سُنئے اور جُھومئے، چُنانچہ

بدنگاہی کی عادت سے نجات مل گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے مقیم اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے فلمیں ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سُننے اور بدنگاہی کرنے کے عادِی تھے جبکہ نمازوں کی پابندی کا بھی ذِہْن نہ تھا۔ اِتّفاق سے ایک مرتبہ اُن کی ملاقات سفید لباس (White dress) زیبِ تَن کیے سبز سبز عمامہ سجائے ایک اسلامی بھائی سے ہوئی، اُنہوں نے اِنْفِرادی کوشِش کرتے ہوئے اُنہیں مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں شِرکت کی دعوت دی، اُنہوں نے دعوت قَبول کرتے ہوئے مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھنا شُروع کردیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) کی بَرَکت سے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں شِرکت اُن کا معمول بَن گیا، اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مُرِید بھی ہوگئے۔ نمازی اور مسجد میں دَرْس دینے والے بن گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ فلمیں ڈرامے، گانے باجے، بدنگاہی وغیرہ گناہوں کو چھوڑ چکے اور اپنے گھر والوں پر بھی اِنْفِرادی کوشِش کرتے ہوئے اُنہیں بھی نمازی بنانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔

اگر سُنّتیں سیکھنے کا ہے جذبہ تم آجاؤ دیگا سِکھا مَدَنی ماحول
بُری صُحبتوں سے کَنارہ کَشی کر کے اچھوں کے پاس آکے پا مَدَنی ماحول

سَنور جائے گی آخِرت اِنْ شَآءَ اللہ تم اپنائے رکھو سَدا مَدَنی ماحول
گنہگارو آؤ، سِیہ کارو آؤ گُناہوں کو دیگا چُھڑا مَدَنی ماحول

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۶۴۶تا۶۴۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے بُزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن نے اپنے اَخلاق کی بدولت جس طرح بُھولے بھٹکے لوگوں کی اِصلاح کا فَریضہ سَر اَنجام دِیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِصلاحِ اُمّت اور نیکی کی دعوت کا یہ مُبارَک سِلْسِلہ اب بھی جاری و ساری ہے اور آج کے اِس پُر فِتَن دور میں بھی ایسی کئی نیک ہستیاں اِس دُنیا میں جَلْوَہ گر ہیں کہ جِن کے عُمدہ اَخلاق کی بَرَکت سے بے شُمار لوگوں کی اِصلاح ہوئی اور غیر مسلموں (Non muslims) نے اِسلام قَبول کیا۔ اِنہی ہستیوں میں سے پندرھویں صَدِی کی عظیم عِلْمی و رُوحانی شَخصِیَّت، شَیْخِ طَرِیْقَت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوِی ضِیائی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی ذاتِ بابَرَکات بھی ہے کہ جن کی شب و روز کوششوں اور عُمدہ اَخلاق کی بدولت کثیر لوگوں کی زِندگیوں میں مَدَنی اِنقلاب برپا ہوچکا ہے۔ **جی ہاں!** اس کی مثال اگر اپنی آنکھوں سے دیکھنی ہو تو دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول دیکھ لیجئے، دُنیا بھر کے ہر ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماعات و مدنی مذاکرہ اجتماعات میں جمع ہونے والے **ہزاروں عاشقانِ رسول** کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر اِس بات کی دلیل ہے کہ یہ کسی عظیم ہستی کا فیضان ہے، جی ہاں! میں قربان جاؤں، **امیر اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی** کے **اَخلاقِ کریمہ** پر، یہ یقیناً **فیضانِ اَخلاقِ مصطفٰے** ہے کہ امیرِ اہلسنت **بانیِ دعوتِ اسلامی** کے ہاتھوں ایسے نہ جانے کتنے لوگوں نے **گناہوں سے توبہ** کی ہے کہ جو کل تک تو معاشرے کے دُھتکارے ہوئے کہلاتے تھے، لیکن آج ان کو امیرِ اہلسنت کے **دامنِ شفقت** نے چھپایا ہوا ہے، آپ کے **اعلٰی حُسنِ**

اخلاق کی **مبارک کِرنیں** جب کسی بے نمازی پر پڑیں تو اُسے نہ صرف نمازی بنادیا بلکہ **اِمامت کے مُصلّے** پر کھڑا کردِیا، جس کو خود دُرست قرآنِ کریم پڑھنا نہیں آتا تھا، آپ کے **اعلیٰ حُسنِ اخلاق** کی مہک نے اُسے **قاری** بنادِیا، جو کل تک علمِ دِین سیکھنے سے محروم تھا، آپ کے **اعلیٰ حُسنِ اخلاق** کی خوشبوؤں نے اُس کے ذہن کو بھی معطر و معنبر کیا اور **کسی کو مُفتی توکسی کو شیخ الحدیث** بنا دِیا۔ جی ہاں! **امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی** کے **اَخلاقِ کریمہ** کو سلام پیش کرتے ہوئے ایک عالمِ دِین نے کیا خوب کہا!!!

مسلک کا تُو اِمام ہے اِلیاس قادری — تدبیر تیری تام ہے الیاس قادری
امریکہ، یُورپ، ایشیاء ، افریقہ ہر زمیں — کرتی تجھے سلام ہے الیاس قادری
فکرِ رضا کو کر دیا عالَم پہ آشکار — یہ تیرا اُونچا کام ہے الیاس قادری
سنّت کی خوشبوؤں سے زمانہ مہک اُٹھا — فیضان تیرا عام ہے الیاس قادری
تنہا چلا تُو ساتھ تِرے ہو گیا جہاں — میٹھا تیرا کلام ہے الیاس قادری

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اللہ پاک، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے **اعلیٰ اَخلاقِ کریمہ** کا صدقہ ہمیں بھی نصیب فرمائے، **اے کاش!** ہماری جھاڑنے کی عادت چھُوٹ جائے، **نرمی نرمی اور نرمی** نصیب ہو اور ہمارا کلام بھی نرم اور میٹھا ہو جائے۔

آیئے! اِس وَلیِ کامِل کے اَخلاق سے مُتاَثِّر ہو کر دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہونے والے ایک اسلامی بھائی کی مَدَنی بہار سُنئے اور اِس سے حاصِل ہونے والے مَدَنی پھُولوں کو اپنے دِل کے مَدَنی گلدستے میں سجانے کی کوشش کیجئے چُنانچہ

کمالِ ضَبط کا مظاہرہ!

یہ اُن دنوں کی بات ہے جب دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اِجتماع دعوتِ اسلامی کے اوّلین مَدَنی مرکز **"گلزارِ حبیب مسجد"** گلستانِ شفیع اوکاڑوی (سولجر بازار) بابُ المدینہ کراچی میں ہوتا تھا۔ اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اِجتماع میں شِرکت کے لئے اسلامی بھائیوں کے ساتھ جب سِنیما (سِنے۔ما) گھر کے قریب سے گزرے تو ایک نوجوان جو فِلْم کا ٹکٹ لینے کی غَرَض سے قِطار میں کھڑا تھا اُس نے (مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ) بُلند آواز سے اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کو مخاطب کرکے کہا: "مولانا بڑی اچھی فلم لگی ہے آکر دیکھ لو۔" اِس سے پہلے کہ آپ کے ہمراہ اسلامی بھائی جذبات میں آکر کچھ کرتے اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے بُلند آواز سے اُسے سلام کیا اور قریب پہنچ کر بڑی ہی نَرمی کے ساتھ اِنْفِرادی کوشِش کرتے ہوئے اِرْشاد فرمایا: بیٹا! میں فلمیں نہیں دیکھتا البتّہ آپ نے مجھے دعوت پیش کی تو میں نے سوچا کہ آپ کو بھی دعوت پیش کروں! ابھی اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ گلزارِ حبیب مسجد میں سُنّتوں بھرا اِجتماع ہوگا، آپ سے شرکت کی درخواست ہے، اگر آپ ابھی نہیں آسکتے تو پھر کبھی ضرور تشریف لایئے گا۔ پھر آپ نے اُسے ایک عطر (Perfume) کی شیشی تحفے میں پیش کی۔ چند سالوں بعد اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں سُنّتوں کے عامِل ایک اسلامی بھائی سَبز عمامہ سجائے حاضِر ہوئے اور کچھ اِس طرح سے عَرض کی، حُضور! چند سال قَبْل ایک نَوجوان نے آپ کو (مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ) فلم دیکھنے کی دعوت دی تھی اور آپ نے کمالِ ضَبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے ناراض ہونے کے بجائے اِجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی تھی وہ نوجوان میں ہی ہوں۔ میں آپ کے عظیم حُسْنِ اَخلاق سے بے حد مُتَاَثِّر ہوا اور ایک دن اِجتماع میں آگیا، پھر آپ کی نَظرِ کرم ہوگئی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! میں گناہوں سے تَوبہ کرکے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ (تعارفِ امیر اہلسنت، ص۴۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا اِنْفِرادی کوشِش کرنے کا طریقہ بھی کتنا پیارا تھا! اگر آپ اُس نادان کی نامناسِب حَرَکت پر غُصّے میں آجاتے اور کوئی سخت بات کہہ دیتے تو کبھی بھی ایسے مَدَنی نتائج بر آمد نہ ہوتے، لہٰذا اگر ہم بھی اِصلاحِ اُمّت کا درد اپنے سینے میں رکھتے ہیں تو **اچھے اَخلاق، عاجِزی، صَبْر اور نَرمی** کو اپنی طبیعت میں شامل کرلیں کیونکہ بُرے اَخلاق عمل کو بھی خراب کردیتے ہیں جیسا کہ

نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرْشاد فرمایا: اچھے اخلاق گناہ کو اِس طرح پگھلا دیتے ہیں جس طرح پانی برف کو پگھلا دیتا ہے اور بُرے اخلاق عمل کو ایسے خراب کرتے ہیں جیسے سِرکہ شہد (Honey) کو خراب کردیتا ہے۔ (معجم کبیر، ۱۰/۳۱۹، حدیث:۱۰۷۷۷)

آیئے! بُرے اَخلاق کے چند **دِینی اور دُنیوی نُقصانات** کے بارے میں سُنتے ہیں چُنانچہ

بداَخلاقی کے دِینی ودنیوی نُقصانات

❀ بداَخلاقی نَحوست ہے، ❀ بداَخلاقی خُود بھی بدعَمَلی ہے اور بہت سی بدعَملیوں کا ذَرِیعہ ہے۔ مرآۃ المناجیح، ۶/۴۳۶) ❀ جُھوٹ، خِیانت، وعدہ خِلافی سب بداَخلاقی کی شاخیں ہیں۔ (مرآۃ المناجیح، ۶/۴۳۶) ❀ بداَخلاقی آپس کے اِختلاف کا باعث ہے۔ (احیاء العلوم، ۲/۵۶۹ بتغیر قلیل) ❀ بداَخلاقی آپس میں بُغض و حَسَد اور جُدائی پیدا کرتی ہے۔ (احیاء العلوم، ۲/۵۶۹) ❀ بداَخلاقی سے رَسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے پناہ طَلَب فرمائی۔ (ابوداود، کتاب الوتر، باب فی الاستعاذۃ، ۲/۱۳۰، حدیث: ۱۵۴۶ ماخوذاً و مفهوماً) ❀ بداَخلاقی و بدزبانی سے اللہ پاک ناراض ہوتا ہے، ❀ بداَخلاقی کے سبب گاہک دُکاندار کے پاس آتے ہوئے ہچکچاتے ہیں، ❀ بداَخلاقی بُرا شگون ہے۔ (کنز العمال، کتاب الاخلاق، قسم الاقوال، الباب الثانی... الخ، الجزء۳، ۲/۱۷۸،

www.dawateislami.net

حدیث:۷۳۴۳) ❀ بداَخلاقی اگر اِنسانی شکل میں ہوتی تو وہ (بہت) بُرا آدمی ہوتا۔(کنز العمال،کتاب الاخلاق، الفصل الاول، الجزء الثالث۳، ۲/ ۱۷۸، حدیث: ۷۳۵۱) ❀ اللہ پاک کے نزدیک سب سے بڑی بُرائی بُرے اَخلاق ہیں۔(جامع الاحادیث، ۱۹/ ۴۰۶،حدیث: ۱۴۹۲۲ ملخصاً) ❀ بے شک بے حیائی اور بداَخلاقی کا اسلام کی کسی چیز سے کوئی تَعلُّق نہیں۔(مسند احمد، مسند البصریین، حدیث ابی عبد الرحمن، ۷/ ۴۳۱، حدیث:۲۰۹۹۷) ❀ بداَخلاقی نیکی کی دعوت میں بہت بڑی رُکاوٹ ہے، ❀ بداَخلاقی سے بسا اَوقات میاں بیوی میں طَلاق کی نَوبَت آجاتی ہے، ❀ بداَخلاقی کی نَحوست سے گھر کا سُکون بَرباد ہوجاتا ہے ❀ بداَخلاقی کی نحوست سے کوئی عاشقِ رسول بلکہ پورا خاندان دعوتِ اسلامی کے **مدنی ماحول سے دُور** ہوسکتا ہے۔ ❀ بداَخلاقی کی نحوست دوخاندانوں میں **جُدائی** ڈال دیتی ہے۔ ❀ بداَخلاقی کی نحوست قریب ہونے والوں کو **دُور** کردیتی ہے ❀ بداَخلاق ایک گُناہ سے تَوبہ کرتا ہے تو اُس سے بدتر گُناہ میں گِرِفتار ہوجاتا ہے۔(جامع الاحادیث للسیوطی، قسم الاقوال، ۲/ ۳۷۵، حدیث: ۶۰۶۴) ❀ بداَخلاق شخص کو بارہا ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اَلْغَرَض بداَخلاقی کثیر بُرائیوں کا مجموعہ اور دُنیا و آخِرت میں ہلاکت وبَربادی کا سبب ہے۔ اللہ کریم سب مسلمانوں کو بُرے اَخلاق کی نَحوست سے محفوظ فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

بھاگتے ہیں سُن لے بد اَخلاق اِنساں سے سبھی　　مُسکرا کر سب سے مِلنا دل سے کرنا عاجِزی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۶۹۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی ہم نے بداَخلاقی کے **دِینی و دُنیوی نُقصانات** کے بارے میں سُنا، اے کاش! اِنہیں سُن کر ہمارے دل میں بھی اِس سے نفرت پیدا ہوجائے اور ہمارا تَوبہ کا ذِہن بھی بن جائے۔ آیئے! اب ہم اچھے اَخلاق کا پیکر بننے کے لئے **14 طریقے** سُن کر اُن پر عمل کی نِیّت بھی کرتے ہیں:

www.dawateislami.net

اَچھے اَخلاق کی عادت بنانے کے طریقے

(1)اچھے اَخلاق کا پیکر بننے کے لئے بار گاہِ الٰہی میں گڑ گڑ ایئے اور اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے اَشکبار آنکھوں سے بُرے اَخلاق سے نجات کی دُعامانگئے،(2)اچھے اَخلاق کے فضائل اور بُرے اَخلاق کے نُقصانات پر مُشْتَمِل اَحادیث و رِوایات، واقعات اور اَقوالِ بُزر گانِ دِین کو بار بار پڑھئے اور سنئے،(3) دِن کا اکثر حِصَّہ خاموشی اِختیار کیجئے اور حتّی الاِمکان لکھ کر یا اِشارے سے گفتگو کی عادت بنایئے،(4) پابندی کے ساتھ تلاوتِ قرآن مع ترجمۂ قرآن کنزُالایمان اور اِس کے ساتھ تفسیر خزائنُ العرفان یا نورُالعرفان یا صراطُ الجنان کا مُطالعہ کرنے کا معمول بنالیجئے،(5) بُرے لوگوں کی صحبت سے بچتے رہئے، (6) دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ رہئے اور 12 مَدَنی کاموں کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیجئے،(7) دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماعات اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عِلْم و حکمت سے بھرپور مَدَنی مذاکروں میں پابندی کے ساتھ اوّل تا آخر شرکت کو اپنا معمول بنالیجئے،(8) دعوتِ اسلامی سے وابستہ عاشقانِ رسول کے ہمراہ یکمشت 12 ماہ، ہر 12 ماہ میں 1 ماہ اور عُمر بھر ہر ماہ 3 دن کے مَدَنی قافلوں میں سفر اور روزانہ فِکْرِ مدینہ کرتے ہوئے مَدَنی اِنعامات کا رِسالہ پُر کیجئے،(9) دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے فَیضانِ فَرض عُلوم کورس، کِردار ساز کورس یعنی **"اِصلاح اعمال کورس، 12 مدنی کام کورس، فیضانِ نماز کورس، مَدَنی تربیتی کورس"** کرلیجئے،(10) مَدَنی چینل پر نشر ہونے والے علمِ دِین کی خوشبوؤں سے مالامال مُختلف سلسلے دیکھتے رہئے(11) کسی پیرِ کامِل کا دامَن مضبوطی سے تھام لیجئے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شَیْخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوِی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ میں پیرِ کامِل کی تمام شرائط پائی جاتی ہیں لہٰذا ہمیں بھی امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذَرِیعے مُرید ہو کر غوثِ پاک رَحْمَۃُ

اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے غُلاموں میں شامِل ہو جانا چاہئے (12) دعوتِ اسلامی کے تحت قائم شُعبہ جات میں سے کسی شعبے میں اپنی خدمات پیش کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِن طریقوں پر عمل کی بَرَکت سے بُرے اَخْلاق کا خاتِمہ ہو گا اور اچھے اَخْلاق اپنانے کا ذِہْن بنے گا۔(13) رسائل **"حُسنِ اَخلاق، اِحترامِ مُسلم اور میٹھے بول"** کا مطالعہ کیجیے۔(14) اِحیاء العلوم سے **"حُسنِ اخلاق کا بیان"** کا مطالعہ کیجئے۔

آیئے! ربِّ کریم جَلَّ جَلَالُہٗ کی بارگاہ میں دُعا کرتے ہیں:

تُو عطا حِلْم کی بھیک کر دے میرے اَخْلاق بھی ٹھیک کر دے

تجھ کو فاروق کا واسطہ ہے یاخُدا تجھ سے میری دُعا ہے

(وسائل بخشش مرمم، ص۱۳۸)

مجلس مَدَنی مُذاکرہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں خدمتِ دین کے کم و بیش 104 شُعبہ جات میں سُنّتوں کی دُھومیں مچا رہی ہے، جن میں سے ایک شعبہ **"مجلس مَدَنی مُذاکرہ"** بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شَیْخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے **"عِلْم بے شُمار خزانوں کا مجموعہ ہے، جن کے حُصُول کا ذَرِیعہ سُوال ہے۔"** کے قَول کو عَمَلی جامہ پہناتے ہوئے سُوال و جواب کا ایک سِلسِلہ شُروع کیا گیا ہے، جسے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں **"مَدَنی مُذاکرہ"** کہا جاتا ہے۔ عاشِقانِ رسول مَدَنی مُذاکروں میں عقائد و اَعمال، فضائل و مَنَاقِب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طِبّ، اَخلاقیات و اِسلامی مَعْلُومات، معاشی و مُعاشرتی و تنظیمی مُعاملات اور دیگر بہت سے مَوضُوعات

(Topics) کے مُتعَلِّق مختلف قسم کے سُوالات کرتے ہیں اور شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اُنہیں حکمت آموز اور عشقِ رسول میں ڈُوبے ہوئے جوابات سے نَوازتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **"مجلس مَدَنی مذاکرہ"** کے تحت شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے اِن عطا کردہ دِلچسپ اور عِلم و حکمت سے بھرپور مَدَنی پُھولوں کی خُوشبوؤں سے دُنیا بھر کے مُسلمانوں کو مہکانے کیلئے اِن مَدَنی مُذاکروں کو تحریری رِسالوں، وی سی ڈیز(VCDs)اور میموری کارڈز(Memory Cards) کی صُورت میں پیش کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُسنِ اخلاق کے فضائل اور بد اَخلاقی کی نحوستیں سُن کر یقیناً ہمارا ذہن بنا ہو گا کہ آیندہ ہمیں بھی **بااَخلاق** بننا ہے، بد اخلاقی سے ہمیشہ کے لیے جان چُھڑانے کی کوشش کرنی ہے۔ بد اَخلاقی سے بچنے کے **چند طریقے** بھی ہم نے سُنے، آیئے! ہاتھوں ہاتھ **بد اَخلاقی سے نجات کی دُعا** بھی سُن لیتے ہیں بلکہ ہوسکے تو اِس **دُعا کو یاد** کر لینا چاہیے تاکہ ہم بار بار یہ دُعا مانگتے رہیں اور اِس دُعا کی برکت سے ہمیں حُسنِ اخلاق کی دولت نصیب ہو جائے۔ **وہ دُعا یہ ہے:**

بد اَخلاقی سے نجات کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ، وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ۔ (ترمذی، احادیث شتی، باب دعاء ام سلمہ، ۵/۳۴۰، حدیث: ۳۶۰۲)

ترجمہ: اے اللہ! میں بُرے اَخلاق، بُرے اَعمال اور بُری خواہشات سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم نے اچھے اَخلاق کی بَرَکتوں کے مُتعَلِّق سُنا کہ

❀ اچھے اَخلاق قُربِ مُصطفٰے کا ذَرِیعہ ہیں، ❀ اچھے اَخلاق والے کامِل مومِن ہیں، ❀ اچھے اَخلاق

دل جیتنے کا زبردست نُسخہ ہے، ❀ اچھے اَخلاق کی بَرَکت سے گناہوں میں مُبْتَلا لوگوں کی اِصلاح کا سامان ہو جاتا ہے، ❀ اچھے اخلاق کی بَرَکت سے غیر مسلموں کو دَولتِ ایمان نصیب ہوتی ہے، ❀ اچھے اخلاق کی بَرَکت سے دِین کا کام خُوب تَرَقّی کرتا ہے، ❀ اچھے اَخلاق کی بَرَکت سے دُشمن بھی دوست بن جاتے ہیں، ❀ اچھے اَخلاق کی بَرَکت سے اِنْفِرادی کوشش میں مشکلات پیش نہیں آتیں، ❀ اچھے اَخلاق کی بَرَکتیں اَولاد کو بھی نصیب ہوتی ہیں۔ اللہ پاک ہمیں بھی اچھے اَخلاق کی لازوال دَولت سے مالامال فرمائے اور بداَخلاقی سے ہماری حفاظت فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بَیان کو اِخْتِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔ [1]

سُنّتیں عام کریں دِین کا ہم کام کریں نیک ہوجائیں مُسلمان مدینے والے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

زُلفوں اور سر کے بالوں وغیرہ کی سنّتیں اور آداب

آیئے! شَیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"163 مدنی پھول"** سے زلفوں اور سر کے بالوں وغیرہ کی سُنّتیں اور آداب سنتے ہیں: ❀ نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زُلفیں کبھی نصف (یعنی آدھے) کان مبارک تک تو ❀ کبھی کان مبارک کی لَو تک اور ❀ بعض اوقات بڑھ جاتیں

[1] ... مشکاۃ الصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، الفصل الثانی، ۱/۵۵، حدیث: ۱۷۵

www.dawateislami.net

تو مبارَک شانوں یعنی کندھوں کو جھوم جھوم کر چومنے لگتیں۔(الشمائل المحمدیة، ص ۳۵، ۳۴، ۱۸)۔ ❀ صَدرُ الشَّریعہ، بَدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مرد کو یہ جائز نہیں کہ عورتوں کی طرح بال بڑھائے، بعض صوفی بننے والے لمبی لمبی لٹیں بڑھا لیتے ہیں جو اُن کے سینے پر سانپ کی طرح لہراتی ہیں اور بعض چوٹیاں گُوندھتے ہیں یا جُوڑے (یعنی عورتوں کی طرح بال اکٹھے کرکے گدّی کی طرف گانٹھ) بنالیتے ہیں یہ سب ناجائز کام اور خِلافِ شَرع ہیں۔(بہارِ شریعت،۳/۵۸۷) ❀ چھوٹی بچیوں کے بال بھی مردانہ طرز پر نہ کٹوایئے، بچپن ہی سے ان کو لمبے بال رکھنے کا ذہن دیجئے۔ ❀ سُنّت یہ ہے کہ اگر سر پر بال ہوں تو بیچ میں مانگ نکالی جائے (ایضاً) ❀ آج کل قینچی یا مشین کے ذَرِیعے بالوں کو مخصوص طرز پر کاٹ کر کہیں بڑے تو کہیں چھوٹے کر دیئے جاتے ہیں، ایسے بال رکھنا سنَّت نہیں۔ ❀ وہ چند بال جو نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ میں ہوتے ہیں اس کے آس پاس کے بال مُونڈنا یا اُکھیڑنا بدعت ہے۔(فتاویٰ ھندیہ، ۵/۳۵۸) ❀ داڑھی یا سر میں مہندی لگا کر سونا نہیں چاہئے۔ ایک حکیم کے بقول اس طرح مہندی لگا کر سو جانے سے سر وغیرہ کی گرمی آنکھوں میں اُتر آتی ہے جو بینائی کے لئے مُضر یعنی نقصان دِہ ہے۔ ❀ مہندی لگانے والے کی مونچھ، نچلے ہونٹ اور داڑھی کے خط کے کَنارے کے بالوں کی سفیدی چند ہی دنوں میں ظاہر ہونے لگتی ہے جو کہ دیکھنے میں بھلی معلوم نہیں ہوتی لہٰذا اگر بار بار ساری داڑھی نہیں بھی رنگ سکتے تو کوشِش کرکے ہر چار دن کے بعد کم از کم ان جگہوں پر جہاں جہاں سفیدی نظر آتی ہو تھوڑی تھوڑی مہندی لگا لینی چاہئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی 2 کتب **"بہارِ شریعت"** حِصّہ 16 (312 صفحات)، 120 صفحات پر مشتمل کتاب **"سُنّتیں اور آداب"**، رسالہ **"163 مَدَنی پھول"** اور **"101 مَدَنی**

www.dawateislami.net

پھول" ھدِیَّۃً طَلَب کیجئے اور بغور ان کا مطالَعَہ فرمائیے۔ سنّتوں کی تربِیَت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

خُوب خُود داریاں، اور خوش اخلاقیاں آیئے سیکھ لیں، قافلے میں چلو

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۶۷۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وَقْت نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے سترّ دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحْمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے!

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

www.dawateislami.net

جب وہ چلا گیا تو رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یُوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی!

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[4]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

3 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 ...تاریخ ابن عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)